سوال

میں بتیس برس کی جوان ہوں اورابھی تک شادی نہیں ہوئی، اب ایک نیک سیرت شخص کا رشتہ آیا ہے لیکن میرے گھر والے اس رشتہ سے انکار کررہے ہیں کیونکہ وہ شخص سنی ہے اور میرے گھر والے شیعہ ہیں لیکن میں بچپن سے ہی سنی مسلک رکھتی ہوں، کیا گھر والوں اورماں کی رضامندی کے بغیر شادی کرنا جائز ہے ؟

جواب

الحمدللہ

اول :

ہم اللہ سبحانہ وتعالی کا شکراداکرتے ہیں کہ اس نے آپ کواندھیروں سے نکال کر نور کی طرف راہنمائی فرمائی اور آپ کو حق دکھایا، یہ بہت بڑی نعمت ہے، اس لیے آپ اس کا شکرادا کرنے کی حرص رکھیں، اوراس کا شکراسی طرح ادا ہوسکتا ہے کہ آپ اہل سنت والجماعت کے مسلک کو تھام کررکھیں، اوراسی مسلک حقہ کی دعوت بھی دیں اوراس کی تعظیم کریں

دوم :

عورت کو حق حاصل نہیں کہ اپنی شادی خود ہی کرے بلکہ اس کےلیے ضروری ہے کہ اس کی شادی اس کا ولی کرے، وگرنہ اس کی شادی باطل ہوگی جمہور اہل علم کا مسلک یہی ہے بلکہ اس سلسلہ میں کسی صحابی سے بھی اختلاف وارد نہیں اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی فرمان ہے

اگرحال وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے اور آپ کے گھر والوں میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا عقیدہ صحیح ہواور آپ کے خاندان والے (یعنی شیعہ) قرآن میں تحریف، اور صحابہ کرام کی تکفیر اوراپنے آئمہ کرام کے معصوم ہونے، اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا پر بہتان وغیرہ لگانے کے کفریہ عقائد رکھتے ہیں، اور آپ کو کسی نیک وصالح اہل سنت کا عقیدہ رکھنے والے شخص سے شادی کرنے سے روک رہے ہیں تو اس طرح ان کی ولایت ساقط ہوجاتی ہے؛ کیونکہ ایک اعتبار سے آپ اوران کا دین علیحدہ ہے، اوردوسری طرف آپ کو ایسے شخص سے شادی کرنے سے منع کررہے ہے جو کفؤاور برابر ومناسب کا رشتہ ہے، اوران دو سببوں میں سے صرف ایک سبب ہی ان کی ولایت ساقط کرنے کےلیے کافی ہے

اس بنا پر؛ آپ کےلیے ان کی رضامندی کے بغیر ہی شادی کرنا ممکن ہے، لہذا آپ اپنا معاملہ اورمقدمہ شرعی قاضی کے پاس لے جائیں تاکہ وہ آپ کی شادی کرسکے، اوراگر شرعی قاضی نہ ہو تو پھر آپ کے ملک میں کوئی عادل مسلمان شخص جو مسلمانوں میں مقام ومرتبہ رکھتا ہو آپ کا ولی بن کر آپ کی شادی کریگا، یعنی امام مسجد

واللہ اعلم.